سقیفہ کانفرنس

تالیف:

باقر شریف قرشی

www.ketab.ir

ترجمہ:

ذیشان حیدر عارفی

اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

سرشناسه : قرشی، باقرشریف، ۱۹۲۶ - م.
Qarashi, Baqir Sharif

عنوان قراردادی : موتمر السقیفه . اردو
عنوان و نام پدیدآور : سقیفه کانفرنس/تالیف باقرشریف قرشی ؛ ترجمه ذیشان حیدرعارفی.
مشخصات نشر : تهران: مجمع جهانی اهل بیت (ع)، ۱۳۹۹.
مشخصات ظاهری : ۳۳۶ص.
شابک : 978-964-529518-7
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
موضوع : سقیفه بنی ساعده
موضوع : Saqifeh Bani Saede*
موضوع : مشاوره -- جنبه‌های مذهبی -- اسلام
موضوع : Counseling -- Religious aspects -- Islam
موضوع : ولایت -- جنبه‌های قرآنی
موضوع : Sainthood -- Qur'anic teaching*
شناسه افزوده : حیدرعارفی، ذیشان، ۱۹۷۰- م.، مترجم
رده بندی کنگره : BP۲۲۳/۵
رده بندی دیویی : ۲۹۷/۴۵۲
شماره کتابشناسی ملی : ۷۳۴۰۲۹۸

www.ketab.ir

نام کتاب: سقیفہ کانفرنس
تألیف: باقر شریف قرشی
پیشکش: ادارہ ترجمہ معاونت فرہنگی، مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام
ترجمہ: ذیشان حیدر عارفی
تصحیح وتہذیب: سید محمد سعید نقوی
کنٹرل نہائی: سید مبارک حسنین زیدی
ناشر: مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام
طبع اول: ۱۴۴۲ھ، ۲۰۲۱ء
مطبع: چاپ دیجیتال
تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-529-518-7

www.ahl-ul-bayt.org -- info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: • نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران
ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱
• بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران
ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

فہرست

حرف آغاز ۱۷

عرض مترجم ۱۹

مقدمہ ۲۱

تمہید ۲۷

قریش کا اضطراب ۳۱

مومنین پر شکنجہ ۳۲

حبشہ کی طرف ہجرت ۳۲

نبیؐ مدینہ میں ۳۳

اسلامی حکومت کی تاسیس ۳۵

اسلامی برادری ۳۵

قانون سازی ۳۶

قریش کا خوف وہراس ۳۷

۱۔ جنگ بدر ۳۷

۲۔ جنگ احد ۳۸

فتح مکہ ۴۰

اسلام مخالف جماعتیں ۴۲

۱۔ منافقین ۴۲

۲۔ یہود ۴۳

خلافت ایک اسلامی ضرورت ہے

خلافت کے لغوی معنی ۴۷

شرعی اصطلاح میں خلافت کے معنی ۴۷

خلافت کی نسبت پیغمبرؐ کا اہتمام ۴۸

www.ketab.ir

نبوت سے خلافت کا اتصال ۴۹
خلافت کی ضرورت ۴۹
خلافت کی ضرورت پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ۵۰
امام کے صفات ۵۰
فارابی کا نظریہ ۵۱
شیعوں کا نظریہ ۵۲
۱۔ عصمت ۵۲
۲۔ علم ۵۴
امام کی ذمہ داریاں ۵۵
حضرت علیؑ کی نظر میں امام کی ذمہ داریاں ۵۷
۱۔ دوسروں کے لئے نمونہ عمل ہونا ۵۷
۲۔ زمانہ کی تلخیوں میں رعایا کا شریک ہونا ۵۸
۳۔ حکومت کے اموال میں احتیاط سے کام لینا ۶۰
۴۔ غریبوں جیسا رہن سہن اختیار کرنا ۶۲
۵۔ امتیازات اور برتری کا خاتمہ کرنا ۶۷
۶۔ امام سے بات کرنے کا سلیقہ سکھانا ۶۸
رسول خداؐ کا حضرت علیؑ کو خلافت کے لیئے منتخب کرنا ۷۰
پہلی دلیل ۷۰
دوسری دلیل ۷۱
تیسری دلیل ۷۲
چوتھی دلیل ۷۲
پانچویں دلیل ۷۲
چھٹی دلیل ۷۳
ساتویں دلیل ۷۴
حضرت علیؑ قرآن کی نگاہ میں ۷۴
۱۔ آیۂ مباہلہ ۷۴

www.ketab.ir

۲۔ آیہ انذار ـــ ۷۶

۳۔ آیہ واعیہ ـــ ۷۶

۴۔ آیہ اہل ذکر ـــ ۷۷

۵۔ آیت ولایت ـــ ۷۷

۶۔ آیت سابقین ـــ ۸۰

۷۔ آیہ "مَن یَشْرِی" ـــ ۸۱

۸۔ آیہ مودت ـــ ۸۱

۹۔ آیہ تطہیر ـــ ۸۴

آٹھویں دلیل ـــ ۸۶

احادیث رسولؐ میں حضرت علی علیہ السلام کا مقام ـــ ۸۶

۱۔ علیؑ نفس رسولؐ ہیں ـــ ۸۶

۲۔ حضرت علیؑ رسول خداؐ کے بھائی ہیں ـــ ۸۷

۳۔ حضرت علیؑ رسول خداؐ کے وزیر ہیں ـــ ۹۲

۴۔ حضرت علیؑ خلیفہ رسولؐ ہیں ـــ ۹۵

۵۔ حضرت علیؑ کو نبیؐ سے وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی ـــ ۹۶

۶۔ حضرت علیؑ شہر علم نبیؐ کا دروازہ ہیں ـــ ۱۰۱

۷۔ حضرت علیؑ حکمت نبی کا دروازہ ہیں ـــ ۱۰۳

۸۔ رسول خداؐ اور حضرت علیؑ ایک ہی شجرہ طیبہ سے ہیں ـــ ۱۰۴

۹۔ حضرت علی علیہ السلام انبیاء کی شبیہ ہیں ـــ ۱۰۵

۱۰۔ حضرت علیؑ اللہ کی محبوب ترین مخلوق ہیں ـــ ۱۰۶

۱۱۔ حضرت علیؑ کی اطاعت رسول خداؐ کی اطاعت ہے ـــ ۱۰۸

۱۲۔ حضرت علیؑ کا دوست خدا کا دوست ہے ـــ ۱۰۸

۱۳۔ ابو سعید خدری نے روایت کی ہے کہ رسول خداؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا ـــ ۱۱۱

۱۴۔ صحیفہ مومن کا عنوان محبت علیؑ ہے ـــ ۱۱۲

www.ketab.ir

حرف آغاز

جب آفتاب عالمتاب افق پر نمودار ہوتا ہے تو کائنات کی ہر چیز اپنی صلاحیت، استعداد اور ظرفیت کے مطابق اس سے فیضیاب ہوتی ہے۔ ننھے ننھے پودے اس کی کرنوں سے سبز رنگت حاصل کرتے ہیں، غنچے اور کلیاں نکھار پیدا کرلیتی ہیں، تاریکیاں کافور ہوتی ہیں اور کوچہ و راہ اجالوں سے پر نور ہو جاتے ہیں۔ متمدن دنیا سے دور عرب کی سنگلاخ وادیوں میں قدرت کی فیاضیوں سے اسلام کا سورج طلوع ہوا تو دنیا کے ہر فرد اور ہر قوم نے اپنی قوت و قابلیت کے اعتبار سے فیض اٹھایا۔

اسلام کے مبلغ اور بانی سرور کائنات حضرت محمد مصطفی ﷺ غار حرا سے مشعل حق لے کر آئے۔ آپ نے علم و آگہی کی پیاسی دنیا کو چشمۂ حق و حقیقت سے سیراب کردیا۔ آپ کے تمام خدائی پیغامات، آپ کا بتایا ہوا ایک ایک عقیدہ اور ایک ایک عمل فطرت انسانی سے ہم آہنگ اور ارتقائے بشریت کی ضرورت تھے۔ اسی لئے ۲۳ برس کے مختصر عرصے میں ہی اسلام کی عالمتاب شعاعیں ہر طرف پھیل گئیں۔ اس وقت دنیا پر حاکم ایران و روم کی قدیم تہذیبیں اسلامی قدروں کے سامنے ماند پڑ گئیں۔

وہ تہذیبی اصنام جو صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں اگر حرکت و عمل سے عاری ہوں اور انسانیت کو سمت دینے کا حوصلہ، ولولہ اور شعور نہ رکھتے ہوں تو عقل و آگہی کے مکتب سے روبرو ہونے کی توانائی کھودیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک چوتھائی صدی سے بھی کم مدت میں اسلام نے تمام ادیان و مذاہب اور تہذیب و روایات پر غلبہ حاصل کرلیا۔

اگرچہ رسول اسلام ﷺ کی یہ گراں بہا میراث جس کی حفاظت و پاسبانی اہل بیتؑ اور ان کے پیروکاروں نے خطرات سے گزر کر کی ہے وقت کے ہاتھوں خود فرزندان اسلام کی بے توجہی اور ناقدری کے سبب ایک طویل عرصے کے لئے مشکلات کا شکار ہوگئی تھی اور اس کی افادیت کا دائرہ محدود ہو کر رہ گیا تھا، پھر بھی مکتب اہل بیتؑ نے حکومت و سیاست کے عتاب کی پروا کیے بغیر اپنا سلسلۂ فیض جاری رکھا اور چودہ سو سال کے عرصے میں دنیائے اسلام میں بہت سے ایسے جلیل القدر علماء و دانشور پیدا کیے جنہوں نے بیرونی افکار و نظریات سے مغلوب اور اسلام و قرآن سے متصادم فکری و نظریاتی موجوں کے مقابلے میں اپنی برحق تحریروں اور تقریروں سے مکتب اسلام کی پشت پناہی کی ہے اور ہر زمانے میں ہر قسم کے شکوک و شبہات کا ازالہ

www.ketab.ir

کیاہے۔خاص طور پر عصر حاضر میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد دنیا کی نگاہیں ایک بار پھر اسلام وقرآن اور مکتب اہل بیتؑ کی طرف مرکوز ہو گئیں۔دشمنان اسلام اس فکری و معنوی قوت کو ختم کرنے نیز اس مذہبی اور ثقافتی حرکت کے ساتھ اسلام کے عاشقوں کا رشتہ توڑنے کے لیے بے چین و بے تاب ہیں۔یہ زمانہ عملی اور فکری مقابلے کا زمانہ ہے۔اور جو بھی مکتب فکر تبلیغ اور نشر و اشاعت کے بہتر طریقوں سے فائدہ اٹھا کر انسانی عقل و شعور کو متاثر کرنے والے افکار و نظریات دنیا تک پہنچائے گا وہ اس میدان میں سبقت لے جائے گا۔

مجمع جہانی اہل بیتؑ نے بھی مسلمانوں خاص طور پر اہل بیتؑ عصمت و طہارت کے پیروکاروں کے درمیان فکری یکجہتی کے فروغ کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس راہ میں مثبت قدم اٹھایا ہے تاکہ اس نورانی تحریک میں حصہ لے کر بہتر انداز سے اپنا فریضہ ادا کر سکے اور عالم بشریت جو قرآن و عترت کی پاکیزہ تعلیمات کا پیاسا ہے عشق و معنویت سے سرشار اسلام کے اس مکتب عرفان و ولایت سے زیادہ سے زیادہ سیراب ہو سکے۔ہمیں یقین ہے کہ اگر عاقلانہ اور ماہرانہ انداز میں اہل بیتؑ عصمت و طہارت کی ثقافت کو عام کیا جائے نیز حریت و بیداری کے علمبردار خاندان نبوت و رسالت کی جاوداں میراث اپنے صحیح خدو خال میں دنیا تک پہنچا دی جائے تو اخلاق و انسانیت کے دشمن اور انانیت کے شکار خونخوار سامراج کی نام نہاد تہذیب و ثقافت اور عصر حاضر کی ترقی یافتہ جہالت سے تنگ آئی ہوئی آدمیت کو امن و نجات کی دعوتوں کے ذریعہ امام عصر (عج) کی عالمی حکومت کے حقیقی انتظار کے لئے تیار کیا جا سکتا ہے۔

ہم اس راہ میں ہر قسم کی علمی و تحقیقی کوششیں انجام دینے والے محققین و مصنفین کے شکر گزار ہیں اور خود کو صاحبان تالیف و تراجم کا ادنی خدمتگار تصور کرتے ہیں۔زیر نظر کتاب مکتب اہل بیتؑ کی ترویج و اشاعت کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔گرانقدر کتاب "سقیفہ کانفرنس" علامہ باقر شریف قرشی کی تالیف ہے خدا انہیں غریق رحمت کرے اور اس کتاب کو مولانا ذیشان حیدر عارفی نے اردو زبان میں ڈھالا ہے جس کے لئے ہم ان کے شکر گزار ہیں اور ان کے لئے مزید توفیقات کے آرزو مند ہیں۔یہاں ہم اپنے تمام دوستوں اور معاونین کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اس کتاب کو منظر عام تک لانے میں کسی بھی شکل میں زحمت اٹھائی ہے۔خدا کرے کہ یہ ادنی ثقافتی جہاد رضائے مولیٰ کا باعث بنے۔

والسلام مع الاکرام

مدیر ثقافتی امور، اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

www.ketab.ir